خاوند اور بیوی کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتی تھی وہ اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

کانت تجلس معه ومع زوجته فاختار أن يتزوجها ويطلق امرأته!

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

خاوند اور بیوی کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتی تھی وہ اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

مجھے یہ مشکل درپیش ہے کہ میری بہن کی سہیلی کے خاوند سے شادی ہونے والی ہے، میں اس کے گھر جاتی اور ہم سب آپس میں بیٹھ کر باتیں کیا کرتے، جب میری بہن اسے نصیحت کرتی کہ یہ حرام ہے یعنی مرد و عورت کا اختلاط حرام ہے تو وہ اس سے مذاق کرتی اور کہتی کے تم لوگ تو پیچھے زمانے میں جا رہے ہو، معاملہ یہاں تك پہنچ گیا کہ اس کے خاوند نے میرا رشتہ طلب کر لیا.
اس کا کہنا ہے کہ میں اسے پہلی نظر میں ہی پسند آ گئی تھی، وہ اولاد چاہتا ہے کیونکہ اسکی بیوی اولاد پیدا نہیں کر سکتی، جب اس کی بیوی نے یہ بات سنی تو وہ مجھے کہتی ہے کہ میں نے اس کے ساتھ خیانت کي ہے، کیا میں اس کی بیوی بننا قبول کر لوں یا قبول نہ کروں ؟
ان میں اختلافات پیدا ہو چکے ہیں اس لیے وہ اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہے، یہ علم میں رہے کہ وہ بنك میں ملازم ہے اور اپنی ملازمت بھی تبدیل کرنا چاہتا ہے کیونکہ اسے علم ہے کہ یہ ملازمت حرام ہے، اور وہ پکا نمازی بھی ہے ؟

الحمد للہ:

اول:
مرد و عورت کے مابین اختلاط حرام ہے؛ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (۱۲۰۰) کے جواب کا مطالعہ کریں.

آپ پر واجب ہے کہ آپ نے جو کچھ کیا ہے اس پر اللہ سبحانہ و تعالی سے توبہ و استغفار کریں، اور یہ عزم کریں کے آئندہ ایسا نہیں کرینگی.

دوم:
عورت کے لیے اپنی دوسری مسلمان بہن کی طلاق کے لیے کوشش کرنا حرام ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی کا فرمان ہے:

" اور نہ ہی کوئی عورت اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تا کہ وہ اس کے برتن کو الٹا کر اس میں جو کچھ ہے بہا دے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (۲۱٤۰) صحیح مسلم حدیث نمبر (١٤١٣).

اس لیے خاوند کو طلاق دینے پر ابھارنا جائز نہیں، اور نہ ہی اسے دھوکہ میں ڈالے جائے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے.

سوم:
اور اگر خاوند کی جانب سے شادی کی رغبت ہو اور آپ نے اس کی بیوی کی علیحدگی میں کوئی کوشش نہیں کی تو آپ کے لیے یہ رشتہ قبول کرنا جائز ہے، لیکن ہم آپ کو درج ذیل امور کی نصیحت کرتے ہیں:

اول:
اس خاوند کے بارہ میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ آپ کے علاوہ کسی اور کو بھی پسند نہیں کریگا، اور آپ کے ساتھ شادی کر کے کسی دوسری عورت کو اختیار نہیں کریگا، جیسا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ کیا ہے.

دوم:
آپ کا اس سے شادی کرنے کو قبول کرنے میں اس کی بیوی کے دل میں آپ کے لیے بغض و عداوت اور دشمنی پیدا کرنے کا باعث بنےگا، اس لیے آپ اس کے شر و ا ذیت سے بچ نہیں سکیں گی.

سوم:
آپ نے بیان کیا ہے کہ وہ بنك ملازم ہے، ہو سکتا ہے وہ ملازمت چھوڑ دے جیسا کہ اس گمان و خیال ہے، لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ یہ ملازمت نہ چھوڑے.

ہماری رائے تو یہی ہے، اور اگر سوچ و بچار کے بعد آپ اس سے شادی کرنا قبول کرتی ہیں تو آپ اللہ سے استخارہ کریں اور انتظار کریں کہ وہ کوئی اور ملازمت اختیار کر لے.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو خیر و بھلائی اور کامیابی و راہنمائی نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .